يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

مِنْحَةُ الْمَنَّانِ

فِي الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰى سَيِّدِ الْاِنْسِ وَالْجَانّ

مؤلفہ

عالم باعمل واعظ بے بدل۔ تاج المفسرین۔ فخر المحدثین صدر الفقہا بدر العلماء حامی

سنت ماحی بدعت جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبد العزیز صاحب نور اللہ مرقدہ

مترجمہ

مولوی محمد فاروق نائب قاضی بھوپال

قد طبع في المطبع السلطاني الكائن في البوفال

135891

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی امرنا بالصلوۃ والسلام علی حبیبہ اشرف المخلوقات ویصلی علی المصلی عشر مرات ویحط عنہ عشر خطیئات و یرفع لہ عشر درجات والصلوۃ والسلام علی سیدنا محمد الذی بشرنا ان الصلوۃ علیہ مکفر للذنوب وکاف للمہمات وعلی آلہ واصحابہ ازکی صلوات وابہج تسلیمات وانمی برکات

امابعد. بندہ کمترین وناچیز محمد فاروق بن عالم کامل مفسر واصل شہباز اوج قدسیت. عندلیب گلشن شریعت ماہ برج رفعت گوہر درج رافت کلام ناطق الہامات ربانی بیان واثق حقائق رحمانی حضرت والدی واستادی جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبدالعزیز صاحب مفتی باتمیز واعظ ہر دلعزیز روح اللہ روحہ الاطہر نے لوگون کی رغبت اور مشغولی اعمال واوراد مین دیکھی اور اوسکے ساتھ ہی یہ بھی ملاحظہ فرمایا کہ جن وظائف مین لوگ اپنی عزیز اوقات صرف کرتے ہین اون مین سے بعض باعتبار مذہب کے ناجائز ہین اور اکثر ایسے ہین کہ جن سے دین کا مفادنہ ہونے کے علاوہ دنیا کا بھی فائدہ یقینی نہین بلکہ بسا اوقات جان خطرہ مین پڑجاتی ہے. چونکہ حضرت علامہ محترم نور اللہ مرقدہ

تمام مخلوق الٰہی پر فطرۃً شفیق تھے اور اسی سبب سے باوجود قسم قسم کی فارغ البالی کے اپنی تمام عمر مسجد کے دیدہ بوریون پر طالبان علوم حقہ کی تعلیم تدریس اور وعظ و نصائح مین بسر فرمائی - لہذا حضرت علامہ ممدوح الشان نے اپنی عام شفقت و رافت کے موافق پیروان اسلام کو خطرات بالا سے بچانے کی غرض سے معتبر کتب احادیث سے ایسی درودین ایک مختصر کتاب کی شکل مین جمع فرمائین جن کے ورد سے دینی و دنیوی ہر قسم کے فوائد بوجہ اکمل حاصل ہو سکتے ہین گو اس موضوع پر بہت سی کتابین مثل دلائل وغیرہ کے علمار نے تالیف فرمائی ہین - مگر یہ مختصر رسالہ جن صفات کا جامع ہے وہ صفات دیگر عام کتب مین نہین پائی جاتین - اس مین شک نہین کہ اون کتابون کے بھی بے انتہا فوائد ہین جن کا مشاہدہ ہر زمانہ مین ہوتا چلا آرہا ہے - لیکن اون کتب مین ہر قسم کی درودین جمع کردی گئی ہین قطع نظر اسکے کہ وہ خود حضرت حبیب مکرم نبی معظم رحمت مجسم خلاصہ آدم سرمایہ عالم صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ارشاد فرمودہ ہین یا نہین اور اون کی سند کس قسم کی ہے اور بعض مین اگر لحاظ سند بھی ہے تو اس سبب سے کہ وہ طول طویل کتاب مین جمع کی گئی ہین - عوام اون سے گریز کرکے چھوٹے اور مختصر عملون کے پڑھنے مین مشغول ہوتے ہین خواہ وہ جائز ہون یا ناجائز اور فضائل و برکات درود خوانی سے محروم رہکر بسا اوقات جان و مال کے ساتھ ایمان کا بھی ضرر اوٹھاتے ہین - چونکہ اعمال خیر سے لوگون کی ہمتین فی زمانہ قاصر ہو گئی ہین - لہذا ایسے مختصر رسالہ کی سخت ضرورت تھی جو ان تمام صفات حسنہ کا جامع ہو اور عوام بھی رغبت کے ساتھ پڑہین اور ہر قسم کے دینی و دنیوی فوائد بھی اوس سے حاصل ہو سکین - دیگر مولفین نے اکثر اس امر کو ملحوظ رکھا ہے کہ کل درودین جمیع

ہوجائیں خواہ وہ علمار کی تالیف کردہ ہوں یا حضور انور کی فرمودہ ہوں اور وہ صحیح السند ہوں یا ضعیف اور سندات کو بھی ذکر نہیں کیا جس سے صحیح الاسناد اور غیر صحیح الاسناد کو بآسانی تمیز کیا جا سکے۔ لہذا امور مذکورہ کو پیش نظر رکھکر یہ مختصر رسالہ تالیف کیا گیا اور اس میں صرف وہی درود دین جمع کیگئیں جو خود حضور نبوت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد و تعلیم فرمائی ہیں اور شروع میں فضائل درود خوانی بھی وہی لکھے گئے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں اس اعتبار سے یہ مختصر رسالہ بفحوای کلام الملوک ملوک الکلام بڑی بڑی اور ضخیم کتابوں سے اشرف وفائق وافضل ہے۔ فضائل کے حوالے رسالہ ہذا کے متن میں اور درود کے حوالے حاشیہ پر لکھے گئے تاکہ تلاوت کے وقت صرف انہیں الفاظ کی تلاوت ہو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائے

قبل اسکے کہ جناب والد صاحب رحمۃ اللہ تعالی اس کی اشاعت فرمائیں بعارضہ تپ و ورم جگر وغیرہ بروز یکشنبہ بست وچہارم ربیع الاول ۱۳۲۶ھ قریب نواخت دہم ساعت روز واصل بجوار رحمت الٰہی ہو گئے۔ اس حادثہ جانکاہ سے رسالہ ہذا کی و دیگر رسائل وکتب مذکورہ کی اشاعت تعویق میں رہی۔ مجھکو بہت روز سے خیال ہو رہا تھا کہ مشیت سے ایسی صورت رونما ہو کہ طالبان صادق اس سے مستفید ہو سکیں لیکن میں اپنے ارادہ وخیال میں مدت دراز تک ناکام رہا لیکن اب معلوم ہوا کہ میری عاجزی اس سبب سے تھی کہ اس کی اشاعت ایسی مبارک ذات پر موقوف ومنحصر تھی کہ زمانہ موجودہ میں اوس کی شرکت وامداد کے بغیر ایسے عظیم الشان کام کی انجام دہی غیر ممکن ہے۔ یعنی علیا حضرت ملکہ رفیع الدرجت نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ تاج ہند دریس دلاور اعظم طبقہ اعلای سلطنت ہند۔ وافضل ہند

وفرمان رواے سلطنت بہوپال ادا مہا اللہ بالجود والنوال والعزو الاقبال کی ذات
ستودہ صفات نے جہان اپنی سلطنت کے عام کامون کو رونق دی اور اونکو
ایک خوشنما اسلوب پر قائم کیا وہان دین ومذہب کی ضروریات کو بہی بوجہ
اتم پورا کیا۔ چنانچہ اپنی شاہانہ فیاضی سے اسلامی انجمنون مذہبی مدارس کو بے انتہا
تقویت بخشی مساجد کو رونق دی آباد کیا حجاج وزوار کی امداد کا صیغہ قائم فرمایا
علما وفضلا وفقرا کو ضروریات دنیوی سے آزاد وبے فکر کردیا مؤلفین ومصنفین زمانہ کی
حوصلہ افزائی فرمائی۔ افسوس ہے کہ میرے سامنے اس وقت ایسے کاغذات نہین ہین
جن سے مین اس قسم کے کارہاے خیر کی پوری فہرست ونیز اونکے مصارف تحریر کرسکون
تاہم اپنی یادداشت پر بعض امور بطور مشتے نمونہ از خروارے لکھتا ہون۔ کل مدارس صدر
ومفصلات کی تعداد تقریباً دو صد ہے۔ جنمین سے آٹھہ دس مدرسے لڑکیون کے ہین
اور منجملہ ان متذکرہ مدارس کے مدرسہ احمدیہ وعبیدیہ ومدرسہ سلیمانیہ باعتبار خصوصیات
مذہب وکثیر اخراجات کے بالخصوص قابل ذکر ہین۔ مجموعی مصارف تعلیمات کی ڈہائی لاکہہ روپیہ کے
قریب ہین۔ دیگر مصارف امور مذہبی بشمول محکمہ قضا وافتا ومجلس العلما و دیگر خیرات وحسنات سوا لاکہہ روپیہ کے قریب ہین
مدارس ممالک غیر کی امداد تقریباً پچاس ہزار روپیہ سے کیجاتی ہے اور مؤلفین
ومصنفین کی اعانت بہی تقریباً چہہ ہزار روپیہ ہے اور یتیم خانہ کے مصارف اندازاً
بارہ ہزار روپیہ ہین۔ علاوہ اسکے دیگر مات بہی کارہاے خیر کی جاری ہین جو تذکرون
وغیرہ کے ملاحظہ سے معلوم ہوسکتی ہین۔ اسکے علاوہ حضور سرکار عالیہ دام اقبالہا کا
مبارک خیال اس جانب بہی ہر وقت متوجہ رہتا ہے کہ خود بنفس نفیس بہی حتی الامکان
پابند شریعت رہین اور دوسرونکو بہی پابند فرمائین اور ہر شخص خواہ مرد ہو یا عورت
بوڑہا ہو یا جوان یا بچہ اوسکا عمل شریعت حقہ کے مطابق ہو چنانچہ تمام دفاتر ومدارس مین

حکم ہے کہ ہر افسر و معلم اپنے ماتحت عملہ طلبہ کے ساتھ باوقات دفتر و مدرسہ باجماعت
نماز پڑھا کرین۔ معلمین طلبہ کے عادات و اخلاق کی نگرانی کرین شہر مین کوئی بچہ بیڑی سگریٹ
نہ پیئے بصورت استعمال اوس کو تعزیر دیجاے۔ کوئی مسلمان رمضان شریف مین
دن کو کچھ کھاتا ہوا دیکھنے مین نہ آئے اور نہ نان بائی قبل دوپہر کچھ پکاے بصورت
خلاف ورزی سزاے جیل دیجاے۔ کوئی مسلمان نہ شراب پیئے نہ خریدے۔
نہ لئے ہوے پایا جاے بصورت عدم تعمیل سزاے سخت کا مستوجب ہوگا۔ حال مین
ایک حکم صادر فرمایا ہے جو شاہانہ اولوالعزمی کا بین ثبوت ہے اور پابندی مذہب کی
کھلی ہوئی دلیل وہ یہ ہے کہ تمام ملک محروسہ بھوپال مین اس ام الخبائث خانہ خراب
شراب کی خرید و فروخت و ساخت کو قطعاً ممنوع قرار دیکر ایک مستقل قانون
نافذ فرما دیا ہے اور اب بحمدہ تعالیٰ قلمرو سلطانی اس نجاست غلیظہ سے پاک و صاف ہے
سابق مین حکومت کی جانب سے ساخت و فروخت شراب کا ٹھیکہ دیا جاتا تھا۔
اور حکومت کو سوا تین لاکھ روپیہ کی آمدنی ہوتی تھی لیکن حضور عالیہ دام اقبالہا نے
اوسکی ظاہری و باطنی مضار و نقصانات کا احساس فرما کر بہ اتباع احکام شریعت
حقہ بالکل ممنوع فرما دیا۔ اور اپنی مقدس مذہب کی پابندی مین اس قدر کثیر رقم کو
یک قلم چھوڑ دیا۔ اس اعتبار سے علیاحضرت اور اون کی حکومت کو تمام چھوٹی
بڑی ریاستون پر سبقت و امتیاز کلی حاصل ہو مرحبا او صد مرحبا۔ خداے مالک الملک
اس فلک ہمت رئیسہ عالیہ کو تا دیرگاہ عالم سلامت و قائم رکھے۔ آمین۔ علیاحضرت کی
ان ایثارات موصوفہ کی بنا پر میری راے ہے اور مین خواص و عوام سے تحریک
کرنے والا ہون کہ تمامی رعایاے حکومت بھوپال کو ایک مہتم بالشان جلسہ کا
انعقاد کرکے علیاحضرت کے ایثارات کا شکریہ ادا کرتے ہوے ایک خطاب

بحضور بندگان عالی پیش کرنا چاہیے گو علیاحضرت اپنی خداداد عظمت و وقار و نیز
انکے ذاتی خطابات کے سبب ضرورت مند کسی خطاب کی نہین ہین۔ لیکن جب کہ بے حد
مراحم و بی انتہا ایثار خسروانہ بحال رعایا شب و روز مبذول ہین اور اونکی مکافات بے دست و پا رعایا سے
غیر ممکن ہی تو کم سے کم صرف بغرض اظہار شکر ایک خطاب پیش کیا جانا ضروری ہی اور میری نزدیک
خطاب شمس الملۃ والدین ازیادہ مناسب ہے۔ اس تحریک کیساتھ مین سرکار عالیہ سے بہی یہ
گذارش کرونگا کہ اپنی رعایا کی اس پیشکش کو منظور و قبول فرما کر اونکو معزز فرمائین تاکہ
اون کی عقیدت و خلوص مین کافی ترقی ہوکر مزید حوصلہ افزائی ہو۔

چونکہ علیاحضرت دام اقبالہا کی فرزند ارجمند یعنی درۃ التاج سلطنت عالیجناب لفٹنٹ کرنل
نوابزادہ افتخار الملک حاجی محمد حمید اللہ خان صاحب بہادر دام اقبالہ کی سالگرہ ہمایون مین تمام
علما و صلحا مجتمع ہوکر درود شریف کے بعد دعائے خیر کرتے ہین لیکن اکثر وہی درود تلاوت کیجاتی ہین
جو علمائے مختصر تالیف فرمائی ہین۔ اس بنا پر مین نے اس سال کو اس موقع پر پیش کرنا مناسب سمجھا کہ بجائے ایسے
صیغون کے اگر بعینہ وہی صیغے تلاوت کئے جائین جو خود رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلیم فرمودہ ہین
تو زیادہ مناسب اور باعث مزید برکت و قبولیت ہے۔ چنانچہ اس استدعا کو علیاحضرت دام اقبالہا نے
از راہ قدردانی و عقیدت و خلوص بجناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبول فرما کر حکم ترجمہ بنام خاکسار
صادر فرمایا۔ اور عاجز نے باوجود اپنی بے بضاعتی کے تعمیل حکم بامحاورہ اور سلیس ترجمہ کرکے خاتمہ پر ایک مناجات
مناسب حال بزبان عربی مع ترجمہ اردو اضافہ کرکے نہایت خوشخط پیش کیا۔ بارگاہ عالی سے حکم طبع کا
صادر فرماتے ہوئے ایک نسخہ او طلب فرمایا گیا چنانچہ حسب الحکم عالی یہ نسخہ ثانیاً پیش کرتا ہوا بدرگاہ
مجیب الدعوات دست بدعا ہون کہ اللہ تعالی سرکار عالیہ کو مع آل امجاد باین جود و سخاوت تائید
دین اسلام زندہ و سلامت رکھے۔ آمین۔ یارب العالمین۔

غفرلہ
محمد فاروق

۲۵ صفر ۱۳۵۰ھ

پیش کش

چونکہ یہ نسخہ لاجواب برکت انتساب بیادگار تقریب سعید سالگرہ مبارک

عالیجناب مستطاب معلی القاب لفٹنٹ کرنل افتخار الملک نوابزادہ حبیب سکریٹری صاحب حسب در

بالقابہ دام اقبالہ پیش کیا جاتا ہے اور اسی تقریب سعید وا وان حمیدین اس کی

تلاوت مقصود ہے۔ لہذا اس رسالہ مبارکہ کو بنام نامی حضور ممدوح الشان

معنون کرکے

منحۃ المنان۔ فی الصلوٰۃ والسلام علی سید الانس والجان

المہدی الی

حضرت الامیر حمید اللہ خان۔ ادامہ اللہ بالفضل والامتنان

موسوم کیا جاتا ہے

محمد فاروق عفرلہ

نائب قاضی بھوپال

Marfat.com

فَضَائِلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰی

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درود اور سلام بھیجنے کی فضیلتیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بڑے بخشنے والے مہربان معبود کے نام سے شروع کرتا ہون

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ

فرمایا اللہ بزرگ اور غالب نے بیشک اللہ اور اوسکے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

درود بھیجتے ہین نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اے

Marfat.com

أَمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

ایمان والو تم بھی اون پر درود اور سلام بھیجو لائق بھیجنے کے

وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً

وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھپر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا + رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اللہ تعالے اوسپر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے امام مسلم نے

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

وَالْبُخَارِيُّ عَنْهُ اَيْضًا فِيْ اَدَبِ الْمُفْرَدِ

اور امام بخاری نے بھی انہیں سے ادب المفرد مین روایت کیا

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ

جو شخص مجھپر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے

عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ

اوسپر دس مرتبہ درود بہیجتا ہے اور دس گناہ اوس کے

عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

معاف کئے جاتے ہین اور دس درجے اوس کے بلند کئے جاتے ہین۔

اَلنَّسَائِيُّ عَنْ اَنَسٍ رض وَرَوَى الْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِيُّ

نسائی از انس رضی اللہ عنہ اور منہل مین ہے کہ حاکم اور بیہقی نے بہی

نَحْوَهُ مَنْهَلٌ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ایساہی روایت کیا ہے تمام لوگون سے زیادہ قریب مجہسے قیامت کے دن وہ شخص ہوگا

اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً اَلتِّرْمِذِيُّ عَنِ ابْنِ

جو سب لوگون سے زیادہ مجہپر درود بہیجتا ہوگا۔ ترمذی نے ابن

مَسْعُوْدٍ رض اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰئِكَةً سَيَّاحِيْنَ

مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ بیشک اللہ کے بہت فرشتے ہین جو زمین پر

فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ اُمَّتِي السَّلَامَ

چلتے پہرتے ہین وہ فرشتے میری امت کی جانب سے مجہکو سلام پہونچاتے ہین

۱؎ یعنی جنت مین ۱۲ مترجم

۲؎ یعنی مرتبہ مین ۱۲ مترجم

۳؎ حاشیہ دلائل مین ہے کہ زیادتی کا مرتبہ کم سے کم تین سو ہے اور حصن حصین کی شرح مین ہے کہ اوسکی درجہ کثرت کا انتہی یا ہوسکے ۱۲ مترجم

النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ

نسائی اور دارمی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے

اللّٰهُ عَنْهُ مَا مِنْ اَحَدٍ يُّسَلِّمُ عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ

روایت کیا ہے جب مجھپر کوئی شخص سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالی

عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ اَبُوْدَاوٗدَ

میری روح میرے اوپر واپس کرتا ہے حتی کہ مین اوس کے سلام کا جواب دیتا ہون ابوداؤد

وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ عَنْ اَبِيْ

اور بیہقی نے دعوات کبیر مین حضرت ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور اوس کی سند صحیح ہے

اَذْكَارٌ لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا وَّلَا تَجْعَلُوْا

اذکار اپنے گھرون کو قبرستان نہ بناؤ اور نہ بناؤ

قَبْرِيْ عِيْدًا وَّصَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ

میری قبر کو میلا اور مجھپر درود بھیجو بیشک تمہاری درود مجھپر پیش ہوتی ہے

ف حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک بحضور باری تعالی بحالت استغراق مشغول رہتی ہے جب سلام کرنے والا سلام عرض کرتا ہے تو حضور کی جانب سے استغراق میں افاقہ عطا ہوتا ہے حتی کہ حضور جواب سلام ارشاد فرماتے ہیں ۱۲ ست جیم

تَبْلُغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ

خواہ تم کہیں ہو اوس شخص کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے سامنے

ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ اَلْحَدِيْث

میرا ذکر ہو اور وہ مجھپر درود نہ بھیجے آخر حدیث تک

اَلتِّرْمِذِيُّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ترمذی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرکے

وَحَسَّنَهٗ اَلْبَخِيْلُ الَّذِيْ مَنْ ذُكِرْتُ

اوسکو حسن قرار دیا ہے بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہو

عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ اَلتِّرْمِذِيُّ عَنْ عَلِيٍّ رض

اور وہ مجھپر درود نہ پڑھے ترمذی نے حضرت علی رض سے

وَاَحْمَدُ عَنِ الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ

اور احمد نے حسین ابن علی رضی اللہ تعالیٰ

عَنْهُمَا وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ

عنہما سے روایت کی اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

مَنْ صَلّٰی عِنْدَ قَبْرِیْ سَمِعْتُهٗ وَمَنْ صَلّٰی

جو شخص میری قبر کے نزدیک درود پڑھتا ہے میں اوس کو سنتا ہوں اور جو شخص مجھپر

عَلَیَّ نَائِیًا اُبْلِغْتُهٗ رَوَی الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ

درود پڑھتا ہے دور سے مجھ تک وہ پہونچائی جاتی ہے بیہقی نے

الْاِیْمَانِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَ

شعب الایمان میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور

عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ

ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ یَوْمٍ

صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاے

وَالْبِشْرُ فِیْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَاءَنِیْ

اور آپ کی چہرہ مبارک سے خوشی نمایاں تھی آپ نے فرمایا کہ میرے پاس

جِبْرَئِیْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ یَقُوْلُ اَمَا یُرْضِیْكَ

جبریل علیہ السلام آے اور کہا کہ (یارسول اللہ) آپ کا پروردگار فرماتا ہے کہ

Marfat.com

يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا تم کو یہ بات راضی نہ کریگی کہ تمہاری

اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا اَوْ لَا

امت سے جو شخص تمپر ایک مرتبہ درود بھیجے تو مین اوسپر دس مرتبہ رحمت بھیجون

يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ

اور جو شخص تمہاری امت سے ایک مرتبہ تمپر سلام نہ بھیجے تو مین اوسپر

عَلَيْهِ عَشْرًا اَلنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَ

دس مرتبہ سلام بھیجون نسائی ودارمی

رَوَاهُ الْقَاضِيْ فِي الشِّفَا بِلَفْظِ لَيْسَ

اور قاضی نے شفا مین اس لفظ سے روایت کیا نہین ہے

اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ يُصَلِّيْ عَلَيْكَ اِلَّا صَلَّى اللّٰهُ

کوئی شخص تمہاری امت مین سے جو تمپر درود بھیجتا ہو مگر اوسپر اللہ نے

عَلَيْهِ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ قَالَ فِي الْمَنْهَلِ اَخْرَجَهُ النَّسَا

اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہین منہل مین ہے کہ نسائی

وَابْنُ حِبَّانَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الشُّعَبِ بِسَنَدٍ

اور ابن حبان اور بیہقی نے شعب مین بسند

صَحِيْحٍ وَعَنْ اُبَيِّ ابْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ

صحیح اسکی تخریج کی ہے اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہین

عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اُكْثِرُ

مین نے عرض کیا یا رسول اللہ مین آپ پر

الصَّلٰوةَ عَلَيْكَ فَكَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ

درود زیادہ بھیجتا ہون پس (آپ فرمائیے کہ) مین کس قدر درود پڑھا کرون

صَلٰوتِي فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرُّبُعَ

آپ نے فرمایا جسقدر تم چاہو مین نے عرض کیا ایک چوتھائی

قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ

پڑھا کرون تو آپ نے فرمایا جسقدر چاہو پڑھو اگر اور زائد پڑھو تو تمہارے واسطے بہتر ہے

لَكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ

مین نے عرض کیا کہ نصف پڑھا کرون فرمایا جسقدر چاہو پڑھو

ف یعنی جو وقت مین نے اپنی دعا کیواسطے مقرر کیا ہے اوس وقت مین سے ایک چوتھائی مین درود شریف پڑھا کرون ۱۲ مترجم

فَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ

اگر اور زائد پڑھو تو تمہارے واسطے بہتر ہے مین نے عرض کیا

فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَاشِئْتَ فَاِنْ

کہ دو تہائی پڑھا کرون فرمایا جس قدر چاہو اگر

زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ اَجْعَلُ

اور زیادہ پڑھو تو بہتر ہے مینے عرض کیا مین اپنی دعا کی کل وقت

لَكَ صَلٰوتِيْ كُلَّهَا قَالَ اِذًا يُّكْفِيْ

درود ہی درود پڑھا کرون تو آپنے فرمایا ایسی حالتمین تمہاری تمام دینی و دنیوی اہم

هَمَّكَ وَيُكَفَّرُ لَكَ ذَنْبُكَ ـ اَلتِّرْمِذِيُّ

حاجتین برآئینگی اور تمہارے گناہ معاف ہوجائینگے ترمذی

وَعَنْ فَضَالَةَ ابْنِ عُبَيْدٍ رضه قَالَ بَيْنَمَا

اور حضرت فضالہ ابن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک وقت

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

ا ع

جب انسان اپنی تمام خواہشون کو ترک کرکے ذات باری عز اسمہ کے پسندیدہ کامون مین منہمک ہوجاتا ہے تو وہ رحیم و کریم والی ذات بھی اوسکی تمام مہمات کی متکفل ہوجاتی ہے نعوا سے من کان للہ کان اللہ لہ جو اللہ کا ہوگیا ہے اوس کا ہوجاتا ہے

[illegible]

قاعِدًا اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى فَقَالَ

تشریف رکھتے تھے کہ ایک شخص نے آکر نماز پڑھی اور بعد نماز کے یہ دعا پڑھی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي فَقَالَ رَسُولُ

اللّٰھم اغفرلی وارحمنی رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَيُّهَا الْمُصَلِّي اِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَّ

اے نمازی تونے جلدی کی جب تو نماز سے فارغ ہو کر بیٹھے

فَاحْمَدِ اللّٰهَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَصَلِّ عَلَيَّ

تو خدا کی ایسی حمد کر جس کے وہ لائق ہے اور مجھپر درود بھیج پھر اسے

ثُمَّ ادْعُهٗ قَالَ ثُمَّ صَلّٰى رَجُلٌ اٰخَرُ

دعا کر حضرت فضالہ فرماتے ہین کہ پھر اس کے

بَعْدَ ذٰلِكَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ

بعد دوسرے شخص نے نماز پڑھی خدا کی حمد کی اور نبی

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجی تو اس شخص سے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّهَا الْمُصَلِّيْ اُدْعُ تُجَبْ اَلتِّرْمِذِيُّ

علیہ وسلم نے فرمایا اے نمازی دعا کر قبول ہوگی ترمذی

وَرَوَى اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ نَحْوَهُ وَصَحَّحَهُ

ایسا ہی ابوداؤد اور نسائی نے بھی روایت کیا ہے اور

اَلتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حَبَّانَ

ترمذی اور ابن خزیمہ اور ابن حبان

وَالْحَاكِمُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ

اور حاکم نے اسکی تصحیح کی ہے اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ اُصَلِّيْ وَالنَّبِيُّ صَلَّى

کہتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور نبی صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ

علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما

Marfat.com

مَعَهُ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَدَأْتُ بِالثَّنَآءِ عَلَى

تشریف رکھتے تھے جب مین نماز سے فارغ ہوکر بیٹھا تو مین نے پہلے

اللّٰهِ تَعَالٰى ثُمَّ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللہ تعالی کی تعریف کی پھر نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَوْتُ لِنَفْسِي

درود پڑہی پھر اپنے واسطے دعا کی

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

سَلْ تُعْطَهُ سَلْ تُعْطَهُ - اَلتِّرْمِذِيُّ

مانگ تیرا سوال پورا کیا جاوے گا مانگ تیرا سوال پورا کیا جاوے گا ترمذی

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ

اور حضرت عبد الرحمن بن عوف

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ

Marfat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی دَخَلَ نَخْلًا

علیہ وسلم باہر برآمد ہو کر باغ میں پہونچے

فَسَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ حَتّٰی خَشِیْتُ

اور سجدہ کیا اور اس قدر دیر تک سجدہ میں رہے کہ مجھکو خوف

اَنْ یَّکُوْنَ اللّٰہُ تَعَالٰی قَدْ تَوَفَّاہُ قَالَ

پیدا ہو گیا کہ شاید اللہ تعالے نے آپ کو وفات دی لہذا

فَجِئْتُ اَنْظُرُ فَرَفَعَ رَاْسَہٗ فَقَالَ

میں قریب آکر دیکھنے لگا تو آپ نے اپنا مبارک سر اُٹھایا اور فرمایا

مَالَکَ فَذَکَرْتُ لَہٗ ذٰلِکَ قَالَ فَقَالَ

کیا ہے تو میں نے آپ سے اپنا خیال عرض کیا آپ نے ارشاد فرمایا

اِنَّ جِبْرَئِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَالَ لِیْ

کہ جبرئیل علیہ السلام نے مجھسے کہا کہ

اَلَا اُبَشِّرُکَ اَنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُوْلُ

کیا میں آپ کو خوشخبری نہ دوں کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے

لَكَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ صَلٰوةً صَلَّيْتُ

جو تمپر درود بھیجے گا مین اوسپر رحمت بھیجون گا

عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ

اور جو تمپر سلام بھیجے گا مین اوسپر سلام بھیجون گا

اَحْمَدُ وَكَذَا الْبَيْهَقِيُّ وَالْحَاكِمُ مَنْهَلٌ

احمد اور منہل مین ہے کہ بیہقی اور حاکم نے بھی ایسا ہی روایت کیا ہے

مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّكْتَالَ بِالْمِكْيَالِ الْاَوْفٰى

جس شخص کو یہ بات اچھی معلوم ہو ثواب بھرپور پیمانہ سے ناپے تو اوسکو چاہیئے

اِذَا صَلّٰى عَلَيْنَا اَهْلَ الْبَيْتِ فَلْيَقُلْ

کہ جب ہم اہل بیت پر درود بھیجے تو یون کہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ۔ اَبُوْ دَاوٗدَ

اللہم صل علی محمد النبی ابوداؤد نے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے

۱؎ یعنی بہت سا ثواب لینا چاہے ۱۲

۲؎ اے اللہ رحمت نازل فرما محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ۱۲

135891

Marfat.com

مَنْ صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ

جو شخص درود بھیجے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور یوں کہے اللّٰھم انزلہ

اَلْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

المقعد المقرب عندک یوم القیامۃ

وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِيْ اَحْمَدُ وَالْبَزَّازُ

تو اوسکے واسطے میری شفاعت واجب ہوگی احمد اور بزاز

وَالطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ وَالْاَوْسَطِ

اور طبرانی نے کبیر اور اوسط دونوں کتابوں مین

مَعًا عَنْ رُوَيْفِعِ ابْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ

رویفع بن ثابت رضی اللہ

عَنْهُ اَخْرَجَهُ فِي الشِّفَا عَنْ زَيْدِ بْنِ

عنہ سے روایت کی ہے - اور شفا مین زید بن

الْحَبَّابِ اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ

حباب سے اس کی تخریج کی ہے بیشک دعا درمیان

اے اللہ قیامت کے روز نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے نزدیک باوقار و باعزت جگہ عطا فرما ۱۲
قریب ہو ۱۲
ف قبولیت دعا کی موقوف ہے درود شریف پر یعنی دعا بغیر درود شریف کے ادنیٰ نہیں جاتی بلکہ درمیان آسمان و زمین کے معلق رہتی ہے اور جب درود شریف پڑھا جاتا ہے تو دعا مع درود کے مقبول ہوتی ہے کیونکہ درود بہرحال مقبول ہے اور یہ امر اللہ کی رحمت کے تقاضے کے خلاف ہے کہ ایک ہی دعا کا ایک حصہ مقبول ہو اور دوسرا نامقبول ۱۲ مترجم

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا يَصْعَدُ شَيْءٌ حَتّٰى

آسمان اور زمین کے ٹہیری رہتی ہے اور آسمان پر نہین چڑہ سکتی

نُصَلِّيْ عَلٰى نَبِيِّكَ اَلتِّرْمِذِيُّ عَنْ عُمَرَ رض

حتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑہی جاوے ترمذی نے حضرت عمر

بْنِ الْخَطَّابِ مَوْقُوْفًا عَلَيْهِ مَنْ صَلّٰى

بن الخطاب رض سے موقوفا روایت کیا ہے جو شخص

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بہیجیگا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً

تو اوسپر اللہ تعالی اور اوسکے فرشتے ستر مرتبہ درود بہیجتے ہین

فَلْيُقِلَّ مِنْ ذٰلِكَ اَوْلِيُكْثِرْ اَحْمَدُ عَنْ

اب اس فضیلت کو معلوم ہونے کے بعد درود پڑہنے والیکو اختیار ہے کہ درود کم پڑہی یا زیادہ احمد

عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو مَوْقُوْفًا عَلَيْهِ

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے موقوفا روایت کیا ہے

مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيْقَ

جو شخص مجھپر درود پڑھنا بھول گیا وہ راستہ جنت کا بھلا دیا گیا

الْجَنَّةِ ابن ماجة عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَا عَمَّارُ

ابن ماجہ از حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اے عمار

اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا اَعْطَاهُ اللّٰهُ اَلْخَلَائِقَ

اللہ کا ایک فرشتہ ہے اوسکو اللہ نے علم تمام مخلوق کا عطا فرمایا ہے

كُلَّهَا وَهُوَ قَائِمٌ عَلٰى قَبْرِيْ اِذَا مِتُّ

وہ فرشتہ میری وفات کے بعد میری قبر (مبارک) پر

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَيْسَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِيْ

قیامت تک کھڑا رہے گا پس کوئی شخص ایسا نہ ہوگا کہ مجھپر میری امت سے

يُصَلِّيْ عَلَيَّ صَلٰوةً اِلَّا سَمَّاهُ بِاسْمِهٖ

درود بھیجے مگر وہ فرشتہ مجھکو درود پڑھنے والے کا اور اوس کے

وَاسْمِ اَبِيْهِ قَالَ صَلّٰى عَلَيْكَ فُلَانٌ

باپ کا نام لیکر مطلع کرے گا کہ فلان شخص نے آپ پر

كَذَا وَكَذَا فَيُصَلِّي الرَّبُّ عَلٰى ذٰلِكَ

اس اس طرح درود پڑھی پر اللہ تعالےٰ اوس شخص پر

الرَّجُلِ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ عَشْرًا اَلدَّارَقُطْنِيُّ

ہر ایک مرتبہ کے عوض دس مرتبہ درود بھیجے گا دارقطنی نے

عَنْ عَمَّارِ ابْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا

اِنَّ الصَّلٰوةَ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ

بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُدْرِكُ الرَّجُلَ وَوَلَدَهُ

ثواب پڑھنے والے کو بھی پہونچتا ہے اور اوس کی اولاد کو بھی

اَحْمَدُ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ مَوْقُوْفًا

احمد نے حذیفہ ابن الیمان سے موقوفا روایت کیا ہے

عَلَيْهِ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلٰى نَبِيِّهٖ

اوس شخص کی نماز کامل نہین ہی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر (نماز مین) درود نہ بھیجے

Marfat.com

الدَّارُ قُطْنِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ مَوْقُوفًا

دار قطنی نے سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے موقوف روایت کیا ہے

وَاَخْرَجَهُ اَيْضًا ابْنُ مَاجَةَ فِي حَدِيثٍ

اور ابن ماجہ نے بھی اس کی تخریج کی ہے

وَالْحَاكِمُ وَالطَّبَرَانِيُّ كَذَا فِي الدِّرَايَةِ وَ

اور حاکم اور طبرانی نے بھی ایسا ہی ہے درایہ میں

رَوَاهُ اَيْضًا الْبَيْهَقِيُّ وَاِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ

اور بیہقی نے بسند ضعیف اسکو

تَلْخِيصٌ وَاَقْوَى مِنْ هٰذَا حَدِيثُ

روایت کیا ہے تلخیص اور اس سے زیادہ

فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الْمَارُّ ذِكْرُهُ اَيُّمَا

حضرت فضالہ ابن عبید کی وہ حدیث ہے جو اوپر گذری

رَجُلٍ مُسْلِمٍ لَّمْ يَكُنْ عِنْدَهُ صَدَقَةٌ

جس مسلمان کے پاس صدقہ دینے کو کچھ نہ ہو

Marfat.com

فَلْيَقُلْ فِيْ دُعَائِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اوس کو دعا مین یون کہنا چاہیے اللہم صل علی محمد

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

عبدك و رسولك وصل على المؤمنين

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

والمؤمنات والمسلمين والمسلمات

فَاِنَّهَا لَهٗ زَكٰوةٌ - اَلْبُخَارِيُّ فِيْ اَدَبِ الْمُفْرَدِ

یہ دعا اوسکے واسطے زکوۃ ہوگی بخاری نے ادب المفرد مین ۲۵

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ - مَنْ قَالَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہی جو شخص یہ درود پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اللهم صل على محمد و على ال محمد

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

كما صليت على ابراهيم و على ال

Marfat.com

اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

ابراهيم وبارك على محمد وعلى آل

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

محمد كما باركت على ابراهيم وعلى

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آل ابراهيم وترحم على محمد وعلى

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ

آل محمد كما ترحمت على ابراهيم و

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ شَهِدْتُ لَهٗ يَوْمَ

على آل ابراهيم مین اوس کا قیامت کے دن

الْقِيَامَةِ بِالشَّهَادَةِ وَشَفَعْتُ لَهٗ

گواہ ہون گا اور اوس کی شفاعت کردن گا

اَلْبُخَارِيُّ فِي الْاَدَبِ الْمُفْرَدِ عَنْ

بخاری نے ادب المفرد مین حضرت

سے بقیہ ترجمہ اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور رحم فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ رحم فرمایا تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی اولاد پر ۱۲

اَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ اَنَسٍ وَّمَالِكِ بْنِ اَوْسٍ

ابی ہریرہ کر روایت کیا ہے اور حضرت انس و مالک بن اوس

ابْنِ الْحَدَثَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ

بن الحدثان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ

نبی صلے اللہ علیہ و سلم جاے ضرور

يَتَبَرَّزُ فَلَمْ يَجِدْ اَحَدًا يَتْبَعُهُ فَخَرَجَ

تشریف لیجانے لگے اور اس وقت کوئی ایسا شخص نہ تھا کہ آپ کے ساتھ جاتا

عُمَرُ فَاتَّبَعَهُ بِفَخَّارَةٍ اَوْ مِطْهَرَةٍ

لہذا حضرت عمرؓ آپ کے پیچھے ڈہیلے یا پانی کا برتن لیکر گئے تو آپ کو ایک غار میں

فَوَجَدَهُ سَاجِدًا فِي مَسْرَبٍ فَتَنَحَّى

سجدہ کرتے ہوئے پایا اس واسطے ایک طرف ہو کر

فَجَلَسَ وَرَاءَهُ حَتّٰى رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

آپ کے پیچھے بیٹھ گئے حتیٰ کہ نبی صلی اللہ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَحْسَنْتَ

علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور فرمایا کہ

يَا عُمَرُ حِيْنَ وَجَدْتَنِيْ سَاجِدًا فَتَنَحَّيْتَ

اے عمر تم نے اچھا کیا کہ مجھ کو سجدہ میں دیکھ کر ایک طرف ہو گئے (اور آپ نے فرمایا)

عَنِّيْ إِنَّ جِبْرَئِيْلَ جَاءَنِيْ فَقَالَ مَنْ صَلّٰى

جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا کہ جو شخص آپ کی امت میں سے

عَلَيْكَ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

ایک مرتبہ آپ پر درود بھیجیگا اللہ تعالی اوسپر دس مرتبہ درود بھیجگا

وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ اَلْبُخَارِيُّ

اور دس درجے اوس کے بلند کریگا بخاری نے

فِي الْاَدَبِ الْمُفْرَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً

ادب المفرد میں روایت کیا ہے جو شخص مجھپر ایک مرتبہ درود بھیجیگا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا اَوْحَطَّ عَنْهُ

اللہ تعالی اوسپر دس مرتبہ درود بھیجیگا

عَشَرَ خَطِيئَاتٍ اَلْبُخَارِيُّ فِي الْاَدَبِ

اور دس گناہ اوسکے معاف کرے گا بخاری نے ادب المفرد مین

الْمُفْرَدِ عَنْ اَنَسٍ وَعَنْ جَابِرِ ابْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہی اور حضرت جابر بن

عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ رضی للہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم

رَقِيَ الْمِنْبَرَ فَلَمَّا رَقِيَ الدَّرَجَۃَ الْاُوْلٰی

ممبر پر چڑہے جب آپ پہلے سیڑہی پر چڑہے

قَالَ اٰمِیْن ثُمَّ رَقِيَ الثَّانِیَۃَ فَقَالَ

تو آپ نے آمین کہا پہر دوسری سیڑہی پر چڑہے تو

اٰمِیْن ثُمَّ رَقِيَ الثَّالِثَۃَ فَقَالَ اٰمِیْن

آمین کہا پہر تیسری سیڑہی پر چڑہے تو پہر آمین کہا

فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سَمِعْنَاکَ تَقُوْلُ

صحابہ نے (بطریق دریافت) عرض کیا یا رسول اللہ ہمنے آپ کو تین مرتبہ

Marfat.com

آمِينَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ لَمَّا رَقِيتُ

آمین کہتے ہوئے سنا (جواباً) آپ نے ارشاد فرمایا جب میں چڑھا

الدَّرَجَةَ الْأُولٰى جَاءَنِي جِبْرَئِيلُ

سیڑہی پر چڑہا تو جبرئیل

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَقِيَ

صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے اور کہا بدبخت ہو

عَبْدٌ أَدْرَكَ رَمَضَانَ فَانْسَلَخَ مِنْهُ

وہ شخص جس نے رمضان کو پایا اور وہ ختم ہو گئے

وَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَقُلْتُ آمِينَ ثُمَّ قَالَ

اور اُسکی مغفرت نہ ہوئی تو میں نے آمین کہا پھر جبرئیل علیہ السلام نے کہا

شَقِيَ عَبْدٌ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا

بدبخت ہے وہ شخص بھی جسنے اپنے ماں باپ دونوں کو یا ایک کو پایا اور اُسکو اُنکی ماں باپ نے

فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ آمِينَ۔

جنت میں داخل نہ کرایا تو میں نے آمین کہا

ثُمَّ قَالَ شَقِيَ عَبْدٌ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ

پہراونہوں نی کہا بدبخت ہووہ شخص ہی جس کے نزدیک آپ کا ذکر کیا جاے

يُصَلِّ عَلَيْكَ فَقُلْتُ اٰمِيْنَ - اَلْبُخَارِيُّ

اور وہ آپ پر درود نہ پڑہے تو میںنے آمین کہا بخاری نے

فِي الْاَدَبِ الْمُفْرَدِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

ادب المفرد مین روایت کیا اور حضرت ابو ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رَقِيَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ

وسلم منبر پر چڑہے تو آپ نے آمین آمین آمین کہا

قِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا كُنْتَ تَصْنَعُ

عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ یہ کیا کر رہے تھے

هٰذَا فَقَالَ قَالَ لِيْ جِبْرَئِيْلُ رَغِمَ اَنْفُ

تو آپ نے فرمایا جبریل علیہ السلام نی مجھسے کہا کہ خاک آلودہ ہو ناک

عَبْدٍ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ اَوْ اَحَدَهُمَا لَمْ

اُس شخص کی جس نے اپنے ماں باپ دونوں کو یا ایک کو پایا اور

يُدْخِلْهُ الْجَنَّةَ قُلْتُ اٰمِيْن ثُمَّ قَالَ

جنت میں داخل نہ ہوا تو مین نے آمین کہا

رَغِمَ اَنْفُ عَبْدٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ

پہر جبریل علیہ السلام نے کہا خاک آلودہ ہو اوس شخص کی ناک جس نے رمضان کو پایا

لَمْ يُغْفَرْ لَهٗ فَقُلْتُ اٰمِيْن ثُمَّ قَالَ رَغِمَ

اور وہ نہ بخشا گیا تو مین نے آمین کہا پہر جبریل علیہ السلام نے کہا

اَنْفُ امْرِءٍ ذُكِرْتَ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ

خاک آلودہ ہو اوس شخص کی ناک جسکے نزدیک آپ کا ذکر ہوا اور اُس نے آپؐ پر درود نہ پڑہی

عَلَيْكَ فَقُلْتُ اٰمِيْن اَلْبُخَارِيُّ فِي

تو مین نے آمین کہا بخاری نے

الْاَدَبِ الْمُفْرَدِ اِذَا اَرَادَ نُمُوَّ مَالِهٖ

ادب المفرد مین روایت کیا ہے جو شخص اپنے مال کی ترقی چاہے

---

۵۱ یعنی ذلیل و خوار ہو ۱۲ مترجم

۵۲ ظاہر حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر ایک جلسہ مین چند مرتبہ آپ کا مبارک نام لیا جاوے تو ہر مرتبہ درود پڑہی جاوے مگر علما نے لکہا ہے کہ ایسی صورت میں ایک بار ضروری ہے اور باقی مرتبہ مستحب و افضل ہے ۱۲ مترجم

قَالَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

وہ اس درود کو پڑھا کرے اللھم صل علی محمد عبدك و

رَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

رسولك و علی المؤمنین و المؤمنات

وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ اَبُوْ يَعْلٰى

وعلی المسلمین و المسلمات ابو یعلی

الْمُوْصِلِيُّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ

موصلی نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے

كَذَا فِي الْحِصْنِ الْحَصِيْنِ اِنَّ مِنْ

روایت کیا ایسا ہی ہے حصن حصین میں تمہارے دنوں میں

اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاَكْثِرُوْا

سب سے زیادہ فضیلت والا دن جمعہ کا ہے پس اس دن

عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ

درود زیادہ پڑھا کرو بلاشبہ اس دن تمہاری درود میرے سامنے

ف ... محبود رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر ۱۲ منہ

مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ

پیش کی جایا کرے گی عرض کیا یارسول اللہ

وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ

ہماری درود کس طرح آپ پر پیش کیجائیگی اوس وقت تو حضور کی مبارک ہڈیاں خاک

اَرِمْتَ قَالَ يَقُوْلُ بَلِيْتَ قَالَ اِنَّ اللهَ

ہوگئی ہونگی راوی کہتے ہین ارمت بجای بلیت بولا جاتا تھا آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے

حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ

نبیون کے جسمون کو زمین پر حرام کردیا ہے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

ابو داؤد اور ترمذی وابن ماجہ نے

بِالْاَسَانِيْدِ عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ كَذَا

بہ سندات صحیحہ اوس بن اوس سے روایت کیا ہے

فِيْ اَذْكَارِ النَّوَوِيِّ وَاَخْرَجَهُ اَيْضًا

اذکار نووی

اَلنَّسَائِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ مَنْهَلٌ

نسائی اور ابن حبان و حاکم نے بھی اسکی تخریج کی ہے منہل

۳۲ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ فَاِنَّهٗ

جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جاے اوس کو چاہئے کہ مجھپر درود پڑھے

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

اسواسطے کہ جو شخص مجھپر ایک مرتبہ درود پڑھے گا بالا تشبیہ اللہ عز و جل

عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ ابْنُ السُّنِّيِّ بِاِسْنَادٍ

دس مرتبہ اوسپر رحمت کرے گا ابن سنی نے باسناد قوی

۳۳ جَيِّدٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے

ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَقَدْ شَقِيَ

جس شخص کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھپر درود نہ پڑھے تو وہ بدبخت ہے

رَوَاهُ ابْنُ السُّنِّيِّ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ عَنْ

بن سنی نے باسناد ضعیف حضرت

Marfat.com

جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَذْکَارْ

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے اذکار

اَلدُّعَاءُ مَحْجُوْبٌ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

دعا حجاب میں رہتی ہے (نامقبول) جتنے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَلْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

اور آپکے اہل بیت پر درود پڑھی جاوے بیہقی نے شعب الایمان میں

عَنْ عَلِيٍّ مَرْفُوْعًا وَّرَوَاهُ اَبُو الشَّيْخِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے اور ابوشیخ نے بھی

اَيْضًا فِي الثَّوَابِ عَنْهُ ـ اِذَآ اَرَادَ اَحَدُكُمْ

کتاب الثواب میں ان سے روایت کیا ہے جب تم میں سے کوئی خدا سے

اَنْ يَّسْئَلَ اللّٰهَ شَيْئًا فَلْيَبْدَءْ بِحَمْدِهٖ وَالثَّنَاءِ

دعا مانگنا چاہے تو اوس کو چاہئے کہ پہلے خدا کی ایسی حمد اور ثنا کرے

عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلٰى

جس کے وہ لائق ہے

Marfat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْئَلُ

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے پھر دعا کرے

فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يُنْجَحَ الطَّبَرَانِيُّ عَنِ ابْنِ

ایسی دعا بلاشبہ زیادہ قبولیت کے لائق ہے طبرانی نے ابن

مَسْعُوْدٍ مَوْقُوْفًا عَلَيْهِ بِسَنَدٍ صَحِيْحٍ

مسعود سے موقوفاً بسند صحیح روایت کیا ہے

مَنْهَلٌ لَا تَجْعَلُوْنِيْ كَقَدَحِ الرَّاكِبِ

منہل مسافر سوار کے پیالہ کے

فَإِنَّ الرَّاكِبَ يَمْلَأُ قَدَحَهُ ثُمَّ يَضَعُهُ

مثل مجھکو مت بناؤ سوار اپنے پیالہ کو بھر کر رکھ لیتا ہے

وَيَرْفَعُ مَتَاعَهُ فَإِنِ احْتَاجَ إِلَى شَرَابٍ

اور اپنے سامان کو اٹھاتا ہے پھر اگر اوس کو پانی پینے کی ضرورت ہوتی ہے تو پی لیتا ہے

شَرِبَهُ أَوْ إِلَى الْوُضُوْءِ تَوَضَّأَ وَإِلَّا

یا وضو کی ضرورت ہوتی ہے تو وضو کر لیتا ہے ورنہ

Marfat.com

أهراقه ولكن اجعلوا في أول

پھینک دیتا ہے لیکن ایسا کرو کہ دعا کے اول

الدعاء وأوسطه وآخره - البزار

اور درمیان اور آخر مین درود پڑھا کرو بزار

وأبو يعلى والبيهقي في شعب الإيمان

اور ابو یعلی اور بیہقی نے شعب الایمان مین

عن جابر ابن عبد الله الدعاء

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے جو دعا

بين الصلوتين على لا يرد شفاء

دو درودون کے درمیان مین ہو وہ رد نہین ہوتی ہے تشفار

كل دعاء محجوب دون السماء فإذا

ہر دعا زیر آسمان روک لی جاتی ہے جب

جاءت الصلوة على صعدت الدعاء شفاء

اوس کے ساتھ درود ملتی ہے تب وہ دعا آسمان پر چڑہتی ہے تشفار

Marfat.com

۳۹

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِيْ كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِكَةُ

میرے نام کے ساتھ درود لکھنے والے کے واسطے اوسوقت تک فرشتے

تَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَا دَامَ اسْمِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ

مغفرت طلب کرتے رہتے ہین جب تک کہ میرا نام اوس کتاب مین لکھا رہے

اَلطَّبْرَانِيُّ فِي الْاَوْسَطِ وَاَبُو الشَّيْخِ فِيْ

طبرانی نے اوسط مین اور ابو شیخ نے

الثَّوَابِ بِسَنَدٍ ضَعِيْفٍ مُنْهَلٌ + وَعَنْ

کتاب الثواب مین بسند ضعیف روایت کیا ہی منہل اور حضرت

اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوْعًا اَنَّ جِبْرَئِيْلَ

انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہی بیشک جبریل علیہ السلام نے

نَادَانِيْ فَقَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ مَرَّةً صَلَّى اللهُ

مجھکو پکارکر کہا جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالی

عَلَيْهِ عَشْرًا وَرَفَعَهٗ عَشْرَ دَرَجَاتٍ

اوسپر دس مرتبہ رحمت کرے گا اور دس درجہ اوسکے بلند کریگا

رَوَاهُ اِبْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ فِيْ مُسْنَدِهٖ مَنْ

ابن ابی شیبہ نے اپنی مسند مین روایت کیا ہے

صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ

جو شخص مجھپر درود پڑہے گا فرشتے اوسپر درود پڑہتے رہین گے اوسوقت تک

مَا صَلّٰى عَلَيَّ فَلْيُقَلِّلْ مِنْ ذٰلِكَ عَبْدٌ

کہ وہ شخص مجھپر درود پڑہتا ہے پس درود پڑہنے والے کو اختیار ہے خواہ کم پڑہے

اَوْ لِيُكَثِّرْ - اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ

یا زیادہ احمد اور ابن ماجہ نے

وَالطَّبَرَانِيُّ فِي الْاَوْسَطِ عَنْ عَامِرِ

اور طبرانی نے اوسط مین عامر

بْنِ رَبِيْعَةَ بِسَنَدٍ حَسَنٍ

بن ربیعہ سے بسند حسن روایت کیا ہے

یہان تک وہ فضائل درود شریف کے لکھی گئے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مبارک زبان فیض ترجمان سے ارشاد فرمائے اب آگے درودین بھی وہی لکھی جاتی ہین - جو آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی اپنی صحابہ رضوان اللہ علیہم کو تعلیم فرمائین - تلاوت کرنے والیکو چاہیئے کہ ان فضائل کو کبھی کبھی پڑھ لیا کرے - تاکہ فضائل ذہن نشین رہین روزانہ درود شریف کے ساتھ ملاکر پڑھنے کی ضرورت نہین ہے - صفحہ ۵۴ سے صفحہ ۷۶ تک لفظ برھان عظیم پر ختم کرکے جو دعا چاہے کیا کرے اور بروز سعید سالگرہ مبارک عالیجناب نواب افتخار الملک صاحب بہادر ان درودون کو از اول تا آخر سات مرتبہ پڑھ کر بخلوص و حضور قلب وہ دعا پڑھا کرین جو درودون کے آخر مین لکھی ہے -

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

طریقہ درود اور سلام پڑھنے کا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

صلے اللہ علیہ و علے آلہ و اصحابہ وسلم پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

جیسے درود بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور اُن کی آل پر

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ

بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے اے میرے اللہ

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسا کہ

بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور اُن کی آل پر

ف ل
متفق علیہ من حدیث کعب بن عجرۃ الا ان مسلما لم یذکر علی ابراہیم وقد وافق البخاری فی ہذا الاسقاط مسلما فی لفظ آخر کما ہو مذکور بعدہ ۱۲ من مؤلف رحمہ اللہ تعالی

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ — بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

درود بھیج حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسا کہ

صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

درود بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو ستائش والا

مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

بزرگی والا ہے اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ

آل پر جیسی کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے اے اللہ رحمت بھیج

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر جیسی کہ رحمت بھیجی تو نے

۹۱ متفق علیہ من حدیث کعب بن عجرۃ وزاد الا ان لفظ آل من آل ابراہیم لیس فی بعض نسخ البخاری ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

۹۲ رواہ البخاری عن کعب بن عجرۃ ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

رواه مسلم عن کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ ۔ مشکوٰۃ

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ

اور آپ کی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تونے حضرت ابراہیم

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

علیہ السلام کی آل پر بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

جیسی کہ رحمت اتاری تونے ابراہیم کی آل پر بیشک

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

تو ستائش والا ہے بزرگی والا اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

آل پر — جیسی کہ برکت نازل فرمائی تو نے — ابراہیم کی آل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بیشک تو ستائش بزرگی والا ہے — اے اللہ رحمت بھیج حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر — جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے — حضرت

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ابراہیم کی آل پر — اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ

اور آپ کی آل پر — جیسے برکت نازل فرمائی تو نے — حضرت

اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم کی آل پر — جہان والوں میں — بے شک تو ستائش والا

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ

بزرگی والا ہے — اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی بیبیوں پر

ح۱ رواہ مسلم عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ ۱۲ منہ

ح۲ متفق علیہ من حدیث ابی حمید الساعدی رضی اللہ عنہ ولفظہ للبخاری وبیانی لفظ مسلم بعد ہذا ۱۲ منہ

وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ

اور آپ کی ذریت پر جیسی کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا

برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی بیبیوں پر اور آپ کی ذریت پر جیسا کہ

بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو ستایش والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی بیبیوں پر اور آپ کی ذریت پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

جیسی کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم کی آل پر بیشک تو ستایش والا

مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

بزرگی والا ہے۔ اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی بیبیوں پر اور آپ کی ذریت

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

جیسی کہ برکت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو ستایش والا بزرگی والا ہے

۵۷ رواہ مسلم عن ابی حمید الساعدی رض الا ان لفظ انک حمید مجید لیس فی بعض النسخ ورواہ البخاری عنہ ایضاً وقدم لفظ ۱۲ منہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندہ اور تیرے رسول ہیں

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ

جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر جیسے کہ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ

برکت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور انکی آل پر اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بندہ اور اپنے رسول پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

جیسی کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ برکت بھیجی تو نے

۲۱ رواہ مسلم عن ابی سعید البخاری رضی اللہ عنہ

۲۲ رواہ البخاری ایضاً عنہ یعنی عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ رحمہ اللہ تعالیٰ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بندہ

وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ

اور اپنے رسول پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر اور

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

برکت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جیسے کہ برکت بھیجی تو نے

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

آپ کی بیبیوں پر اور آپ کی ذریت پر جیسے کہ رحمت نازل کی تو نے حضرت ابراہیم پر

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا

اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی بیبیوں پر اور آپ کی ذریت پر جیسے کہ

بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے

۵۱ رواہ البخاری ایضاً عنہ یعنی ابا سعید الخدری مترجم منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

۵۲ رواہ مالک فی المؤطا عن ابی حمید الساعدی رض ۱۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ

جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیمؑ کی آل پر جہان والوں میں

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی

جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے

۲۱ رواہ مالک فی الموطا والترمذی فی جامعہ عن ابی مسعود الانصاری رضی

حصن ۲

۳۰ رواہ ابوداؤد والنسائی عن کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سندہ رحمہ اللہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی

تو ستائش والا بزرگی والا ہے اے اللہ برکت نازل فرما حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی امی پر

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اور آپ کی آل پر اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۵۱ رواہ ابوداؤد عن عقبة بن عمرو رض ونسبه السیوطی فی الجامع الی مسلم صفحہ ۷۶ ۱۲ وفی الحصن الحصین نسبه الی د س ۱۲ منہ

۵۲ رواہ ابوداؤد عن ابی ہریرة رض وفی المشکوٰة النبی الامی فلینظر وکذا فی الحصن ۱۲

النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

نبی اور آپ کی بیبیوں پر جو سب مسلمانوں کی مائیں ہیں

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا

اور آپ کی ذریت اور اہل بیت پر جیسے کہ

صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ستائش والا بزرگی والا ہے اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اور آپ کی آل پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو ستائش والا ہے بزرگی والا اور برکت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے

له رواہ الترمذی عن کعب بن عجرة رض و النسائی عن طلحة رض والدارمی عن کعب رض ایضا ۱۲ منہ حفظہ اللہ تعالیٰ

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر   بیشک تو ستایش والا ہی بزرگی والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ

اے اللہ رحمت بہیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی بیبیوں

وَذُرِّیَّتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ

اور آپکی ذریت پر   جیسے کہ رحمت بہیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

۲۲ رواہ محمد عن ابی حمید الساعدی رض فی موطا ۱۲ سنہ

وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ

اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی بیبیوں پر

وَذُرِّیَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ

اور آپکی ذریت پر   جیسے کہ برکت نازل فرمائی تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

۲۳ رواہ محمد عن ابی مسعود الانصاری رض فی موطا ۱۲ سنہ

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

بیشک تو ستائش والا ہی بزرگی والا   اے اللہ رحمت   بہیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ رحمت بہیجی تونے

عَلیٰ اِبْرَاھِیْمَ وَعَلیٰ آلِ اِبْرَاھِیْمَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

وَبَارِکْ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ

اور برکت بھیج حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

کَمَا بَارَکْتَ عَلیٰ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ

جیسے کہ برکت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر جہان والوں میں

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ

بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے اے اللہ رحمت بھیج حضرت

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلیٰ آلِ اِبْرَاھِیْمَ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلیٰ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلیٰ

اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت

آلِ اِبْرَاھِیْمَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر

له رواه النسائی عن ابی مسعود الانصاری رض ۱۲ منه

ﷺ رواه النسائی عن کعب بن عجرة رض ۱۲ منه

Marfat.com

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

اور آپکی آل پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے

اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور اونکی آل پر بیشک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ + وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ستایش والا ہے بزرگی والا اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

اور آپکی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے

اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور اون کی آل پر

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ + اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بیشک تو ستایش والا ہے بزرگی والا اے اللہ رحمت نازل فرما

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اونکی آل پر بیشک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ستائش والا ہے بزرگی والا اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی

اور آپکی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تونے

اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اون کی آل پر بیشک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ستائش والا ہے بزرگی والا اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اور آپکی آل پر اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّیْتَ

اپنے بندہ اور اپنے رسول پر جیسے کہ رحمت بھیجی تونے

۴۲ رواہ النسائی عن زید بن خارجہ ۱۲ حصن

۴۳ رواہ النسائی عن ابی سعید الخدری ورواہ ابن ماجہ ایضا عنہ ۱۲ منہ

عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی

اور آپکی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے

اِبْرَاهِیْمَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ

اور آپکی بیبیوں اور ذریات پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے

عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ

اور آپکی بیبیوں اور آپکی ذریت پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے

عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے

(margin note:) رواہ النسائی عن [illegible] [illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکی بیبیوں

وَذُرِّيَّاتِهٖ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ

اور آپ کی ذریات پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکی بیبیوں

وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اور آپکی ذریت پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بیشک تو ستائش والا ہی بزرگی والا اے اللہ رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے

ط
رواه احمد ومسلم
والنسائي [illegible]
وصححه كذا في منتقى
الاخبار لكن
تتبعت الكتب الستة
الآخر فلم اجد بهذا
اللفظ بعينه في
شيء منها واصح
الترمذي حسن صحيح
[illegible]
اللفظ [illegible]
[illegible]
مسعود [illegible] رواه
مسلم ومالك ومحمد [illegible] باللفظ
[illegible]
الذي ذكره المؤلف
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سبحانه اعلم
[illegible]

آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو ستایش والا ہے بزرگی والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بندہ اور

رَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ

اپنے رسول پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسے کہ برکت نازل کی تو نے

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اے اللہ رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے

ع رواہ ابن ماجہ عن ابی سعید الخدری رض ١٢ منہ

ع رواہ ابن ماجہ عن کعب بن عجرہ ١٢ منہ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ برکت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ستائیش والا ہی بزرگی والا اے اللہ رحمت اوتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

اور آپکی بیبیون اور آپکی آل پر جیسے کہ رحمت اوتاری تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت اوتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ

اور آپکی بیبیون اور آپکی ذریت پر جیسے کہ برکت اوتاری تو نے

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر جہان والون مین

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

بے شک تو ستایش والا بزرگی والا ہے - اے اللہ نازل فرما تو

صَلَوٰتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ

اپنی مہربانیاں اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں

عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

رسولوں کے سردار اور پرہیزگاروں کے امام

وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اور نبیوں کے مہر بر (جنکا نام پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے) جو تیرے بندے

وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ

اور تیرے رسول ہیں نیکی کے پیشوا اور نیکی کو کھینچ کر

الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ

لانے والے اور رسول ہیں رحمت والے اے اللہ

اِبْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ

ان کو اونچا مقام محمود میں کہ رشک کریں اونپر

ف
رواہ ابن ماجہ
عن ابن مسعود رض
موقوفا علیہ وکذا
البیہقی فی شعب
۱۲ منہ

بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ +

اس مرتبہ کے سبب سے پہلے اور پچھلے لوگ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ

جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آپکی آل پر

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ +

بیشک تو ستائش والا ہے بزرگی والا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ +

اور ان کی اولاد پر بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے

سلے رواہ النسائی عن ابن مسعود عن ابی رافع الانصاری ... کذا فی الحصن الحصین ... فی الکبری ...

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی امی پر

۹۱ رواہ البخاری فی الادب المفرد عن ابی سعید الخدری رض ۱۲ منہ

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی

اور آپ کی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے

اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی

۹۲ رواہ البزار عن ابی ہریرہ رض کذا فی الحصن الحصین ۱۲ منہ

الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

امی پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے اے اللہ رحمت نازل فرما

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ

اور آپ کی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے اور

Marfat.com

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو ستائش والا ہے

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

بزرگی والا اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

امی پر اور آپکی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور اونکی آل پر

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی امی پر

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

اور آپکی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور اونکی آل پر بیشک تو

له رواہ ابن حبان واحمد والحاکم فی المستدرک عن ابی مسعود الانصاری رض کذا فی الحصن الحصین ۱۲ منہ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ستائیش والا ہے بزرگی والا اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

اپنے بندہ اور اپنے رسول پر اور ایمان والے مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور ایمان والی عورتوں اور اسلام والے مردوں اور اسلام والی عورتوں پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بندہ اور

رَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

اپنے رسول پر اور رحمت نازل فرما ایمان والے مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور ایمان والی عورتوں اور اسلام والے مردوں اور اسلام والی عورتوں پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

۴ رواہ ابو یعلی الموصلی عن ابی سعید الخدری رض کذا فی الحصن الحصین ۱۲ منہ

۵ رواہ البخاری فی الادب المفرد عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ

۶ رواہ البخاری فی الادب المفرد عن ابی ہریرہ رض ۱۲ منہ

Marfat.com

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

اور آپ کی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تونے

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر اور مہربانی کر

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ

تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

مہربانی کی تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام

اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کی اولاد پر اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

رواہ الحاکم والبیہقی عن ابن مسعود ... من سرہ ان یکتال بالمکیال الاوفی ...

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ

اور آپکی آل پر جیسے کہ درود بھیجی تو نے

بَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ

اور برکت نازل فرمائی تو نے اور مہربانی کی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اور آپکی آل پر بیشک تو ستائش والا ہے بزرگی والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ

جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی

اور آپ کی آل پر اور برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ برکت نازل کی تو نے

لہ رواہ النسائی [illegible] عن کعب بن عجرہ وبہذا السیاق وصلہ الصحیحین فما [illegible] السدی [illegible] الحافظ فی قولہ وصلہ فی الصحیحین [illegible] النسائی [illegible] فلم اصلہ [illegible] السیاق [illegible] الکبری [illegible] السیاق للحاکم [illegible] فقط وفیہ ما فیہ ۱۲ [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور اونکی اولاد پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بیشک تو ستائش والا ہے بزرگی والا اے اللہ رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر اور برکت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر اور مہربانی فرما

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے

وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

اور برکت اوتاری اور مہربانی فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اور اون کی اولاد پر بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے

رواہ الحاکم فی المستدرک عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ وقال اسنادہ صحیح کما افادہ [illegible]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

اے اللہ میں تجھسے سوال کرتاہوں کہ رحمت نازل فرماتو حضرت

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بندہ اور اپنے نبی اور اپنے رسول پر

اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ

اوس رحمت سے بڑھکر کہ نازل فرمائی ہو تونے اپنی تمام مخلوق مین سے

خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اٰمِيْنَ + اَللّٰهُمَّ

کسی پر یہ دعا قبول فرما۔ اے اللہ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

جیسے کہ برکت نازل فرمائی تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ

ستائش والا ہے بزرگی والا۔ اے اللہ بچھانے والے

Marfat.com

الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوكَاتِ

فرش زمینوں کے اور بنانیوالے بلند آسمانوں کے

اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ

نازل فرما تو اپنی بزرگترین رحمتیں اور اپنی بڑہنے والی

بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

برکتیں اور اپنی بڑی بخشش حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْفَاتِحِ لِمَا

اپنے بندہ اور اپنے رسول پر جو کھولنے والے ہیں کارہاے

أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ الْمُعْلِنِ

بستہ کے اور ختم کرنیوالے ہیں گذشتہ امر کے ظاہر کرنے والے ہیں

الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ

حق کے سچائی کے ساتھ اور توڑنے والے لشکروں

الْأَبَاطِيلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ

باطل کے جس طرح اوٹھائے گئے پس مستعد ہوگئے

Marfat.com

بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزاً فِي

تیرے حکم سے تیری فرمانبرداری کو پورا کرتے ہوئے

مَرْضَاتِكَ وَاعِياً لِوَحْيِكَ حَافِظاً

تیری رضامندی تیری وحی کو نگاہ رکھتے ہوئے

لِعَهْدِكَ مَاضِياً عَلَىٰ نَفَاذِ أَمْرِكَ

تیرے عہد کی حفاظت کرتے ہوئے وقت گزارتے ہوئے تیری حکم کی جاری کرنے

حَتّٰى أَوْرَى قَبَساً لِقَابِسٍ آلَاءُ اللّٰهِ

یہاں تک کہ آپ نے روشن کردیا شعلہ (نور اسلام) کا روشنی حاصل کرنیوالے میں

تَصِلُ بِأَهْلِهِ أَسْبَابَهُ بِهِ هُدِيَتِ

اللہ کی نعمتیں ملا دیتی ہیں اوسکی اہل کو اوسکے سببوں سے آپ ہی کے سبب راہ پائی

الْقُلُوبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ

دلوں نے بعد فتنوں اور گناہ میں ڈوبنے کے

وَالْإِثْمِ وَأَنْهَجَ مُوضِحَاتِ الْأَعْلَامِ

اور زینت دی آپ نے دین کی کھلی ہوئی نشانیوں کو

وَنَائِرَاتِ الْاَحْکَامِ وَمُنِیْرَاتِ

اور چمکتی ہوئے حکمون کو اور اون چیزون کو

الْاِسْلَامِ فَھُوَ اٰمِیْنُکَ الْمَامُوْنُ

جو اسلام کی روشن کرنیوالی ہین پس وہ تیری امانت دار ہین امن والے

وَخَازِنُ عِلْمِکَ الْمَخْزُوْنِ وَشَھِیْدُکَ

اور نگہبان ہین تیرے پوشیدہ علم کے اور تیرے گواہ ہین

یَوْمَ الدِّیْنِ وَبَعِیْثُکَ نِعْمَۃً وَّ

قیامت کے دن اور تیری بھیجی ہوئی نعمت ہین اور

رَسُوْلُکَ بِالْحَقِّ رَحْمَۃً اَللّٰھُمَّ

تیرے سچے رسول باعث رحمت ہین کل مخلوق کے واسطے اے اللہ

افْسَحْ لَہٗ فِیْ عَدْنِکَ وَاجْزِہٖ

کشادہ کردے اونکے واسطے (اونکی جگہہ) اپنی جنت مین اور اون کو

مُضَاعَفَاتِ الْخَیْرِ مِنْ فَضْلِکَ

دونا دون بدلہ دے نیکی کا اپنے فضل سے

مُهَنَّاتٍ لَّهٗ غَيْرُ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ

وہ بدلے آپ کو خوشگوار ہون بغیر کدورت کے

فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ

تیری عنایت کردہ ثواب کے حاصل ہونے سے اور بڑی دیے آپنوالی تیری

عَطَائِكَ الْمَعْلُوْلِ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ

بڑی بخششون کے سبب سے اے اللہ بلند کردے

عَلٰى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءَهٗ وَاَكْرِمْ

لوگون کی بنا پر آپ کی بنا - اور بزرگ مرتبہ کر

مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ

اون کی آرام گاہ اپنے نزدیک اور اونکی مہمانی کو اور اونکی واسطے

لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ انْبِعَاثِكَ

اونکا نور پورا کر اور اونکو مرتبہ دے اپنی مبعوث کرنے کے سبب سے

لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ

درانحالیکہ گواہی آپکی مقبول ہے اور گفتگو پسندیدہ،

Marfat.com

اَلْمَقَالَۃِ ذَا مَنْطِقِ عَدْلٍ وَخُطَّۃٍ

سچی گواہی والے اور حق کو باطل سے

فَصْلٍ وَّبُرْھَانٍ عَظِیْمٍ

جدا کرنے والے اور بڑی دلیل والے

بروز سعید سالگرہ نواب زادہ افتخار الملک صاحب بہادر

بالتقابہ یہاں تک سات مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھکر وہ دعا پڑھی

جو آگے لکھی جاتی ہے۔ اور اگر سالگرہ موصوف کے سوا

کسی اَور ضرورت سے پڑھا ہے یا محض عبادتاً پڑھا ہے تو

اوس مناسبت سے جو دعا چاہے کرے۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا بخشش کرنیوالا نہایت مہربان ہے

نَحْمَدُكَ یَا مَنْ وَفَّقْنَا بِذِكْرِ ثَنَاءِہٖ وَ

ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمکو اپنی ستائش بیان کرنے اور

حَمْدِہٖ وَاَنْطَقَنَا عَلٰی مَنَابِرِ الْھِدَایَۃِ

حمد کرنیکی توفیق دی اور ہمکو گویائی عطا فرمائی ہدایت کے منبروں پر

بِاَنْوَاعِ عَجَائِبِ قُدْرَتِہٖ وَتَعْظِیْمِ مَجْدِہٖ

اپنی عجیب عجیب قدرتوں اور اپنی بزرگی کی تعظیم کے ساتھ

وَھَدَانَا بِالصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور درود اور سلام بھیجنے کی ہمکو ہدایت فرمائی ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَرَسُوْلِہٖ وَعَبْدِہٖ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو خاتم الانبیا اور اللہ کے رسول اور اوسکے بندہ ہین

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْقَائِمِیْنَ بِسُنَّتِہٖ

اور آپ کی آل اور اصحاب پر جو آپکے بعد آپکی سنت پر

الْمُطَهَّرَةِ مِنْ بَعْدِهٖ - وَ اَسْعَدَنَا بِبَرَکَاتِ

قائم رہے اور اوس مبارک مہینہ کی برکتوں سے

هٰذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الَّذِیْ وُلِدَ فِیْهِ

ہمکو سعادت مند کیا جس مین ہمارے

نَبِیُّنَا وَحَبِیْبُنَا عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

نبی اور حبیب علیہ الصلوٰۃ و السلام پیدا ہوے

وَ بِالْیَوْمِ السُّرُوْرِ الَّذِیْ وُلِدَ فِیْهِ رَافِعُ

اور اس خوشی کے دن سے بہرہ اندوز کیا جس مین شریعت محمدی کا جھنڈا

لِوَآءِ الشَّرِیْعَةِ الْمُحَمَّدِیَّةِ وَنَاصِرُ السُّنَّةِ

بلند کرنیوالے پیدا ہوے اور سنت نبوی کی مدد کرنیوالے

النَّبَوِیَّةِ النَّوَّابُ الْمُسْتَطَابُ مُحَمَّدُ حَمِیْدُ اللّٰهِ خَانِ

نواب بلند مرتبہ حمید اللہ خان (صاحب بہادر) ہمارے

صَانَهُ اللّٰهُ مِنْ طَوَارِقِ الْحَدَثَانِ

اللہ اونکو جملہ حوادث سے محفوظ رکھے

Marfat.com

فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اَنْ

ہم تجھسے سوال کرتے ہیں اے ہمارے خدا ای مہربان ای احسان کرنیوالے

نُصَلِّيَ وَنُسَلِّمَ عَلٰى حَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ

کہ درود اور سلام بہیج اپنے اوس حبیب اور رسول پر

سَيِّدِ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ - وَاَنْ نَجْعَلَ

جو انسان اور جنون کے سردار ہین اور ہمارے

نَوَّابَنَا وَاَمِيْرَنَا مَلْجَاءً لِلْمُسْلِمِيْنَ

نواب اور امیر کو جمیع مسلمانون کی جائے پناہ کر

بِطُوْلِ بَقَاءِهٖ وَدَوَامِ اَيَّامِهٖ - وَمَوْئِلًا

مع درازی بقاء وہمیشگی دوران کے اور اونکو تمام

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ بِطُوْلِ حَيَاتِهٖ وَدَوَامِ زَمَانِهٖ

مؤمنین کا مرجع کردے مع درازی حیات وہمیشگی زمانہ کے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَامِيَ الشَّرِيْعَةِ الْغَرَّآءِ

اے اللہ تو اونکو روشن شریعت کا حمایت کرنے والا کردے

Marfat.com

رَاعِي الْمِلَّةِ الْحَقَّةِ الْبَيْضَاءِ مَالِكَ

اور اونکو روشن و حق مذہب کا محافظ کردے اور حکومت

اَزِمَّةِ الْحُكُومَةِ وَالْعَدْلِ قَابِضَ اَعِنَّةِ

و انصاف کی باگوں کا مالک اور سیاست وفضل کی

السِّيَاسَةِ وَالْفَضْلِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

باگون کا پکڑنیوالا اے اللہ تو

اَقْلَامَهُ جَارِيَةً بِمَصَالِحِ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ

اونکی قلم کو رعایا و ممالک کی مصلحتون کے موافق جاری کر

قَائِمَةً عَلٰى مَنْهَجِ الْاِصَابَةِ وَالسَّدَادِ

اور دوستی اور سچائی کے طریقہ پر قائم کر

وَبَارِكْ فِي عُمْرِهٖ وَعَمَلِهٖ وَاَوْلَادِهِ الْعَالِيَةِ

اور اونکی عمر اور عمل مین اور اونکی بلند مرتبہ اولاد کی عمر و عمل مین برکت دے

وَوَسِّعْ فِي حَيَاتِ اُمِّهِ الَّتِي هِيَ الرَّئِيسَةُ

اور اونکی والدہ کی حیات مین جو برتر رئیسہ ہین ترقی فرما

دعا پڑہنے والے کو چاہیے کہ یہان یہ دعا کے جملے بہی پڑہا کرین

وَهَبْ لَهٗ

اور اون کو

اِبْنًا صَالِحًا

نیک عمل و نیک

سَعِيْدًا اُمِّنَ

نصیب اور زینت

الْبِلَادِ

ملک بیٹا عطا فرما۔

الْمُتَعَالِيَةُ دُرَّةُ اِكْلِيلِ الدَّولَةِ الزَّاهِرَةِ

دولت کے تاج کی اور موتی ہین روشن

غُرَّةُ جَبِينِ السَّعَادَةِ الْبَاهِرَةِ قُدْوَةُ

اور بارونق سعادت کی پیشانی کی نور ہین پاک

الْمُخَدَّرَاتِ الطَّاهِرَةِ تَعْرِفُ لِكُلِّ ذِي

مستورات کی پیشوا ہر فضل والے کے

فَضْلٍ فَضْلَهُ وَتُعْطِي كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ

فضل کو پہچانتی ہین اور ہر صاحب حق کو اوسکا حق عطا فرماتی ہین

اَعْنِي حَضْرَةَ سُلْطَانْ جَهَانْ بِيگم ذَاتِ

یعنی حضرۃ نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ (بالقابہا)

الْجُودِ وَالْكَرَمِ صَاحِبَةِ السَّيْفِ

سخاوت اور بخشش والی تلوار

وَالْقَلَمِ لَا زَالَتْ كَوَاكِبُ سَعَادَتِهَا

اور قلم کی مالک اونکی نیک بختی کے تارون کے

زَاهِرَةُ الْمَطَالِعِ وَرَوَاكِبُ

مطالع ہمیشہ روشن رہین اور اون کے

جُنُودِهَا قَاهِرَةُ الطَّلَائِعِ اَللّٰهُمَّ

لشکرون کے دستے دشمنون پر غالب ہین اے اللہ تو

اُنْصُرْهَا وَانْصُرْ عَسَاكِرَهَا

اونکی مدد کر اور اون کے لشکرون کی مدد کر

وَاخْذُلْ اَعْدَاءَهَا وَاجْعَلْ هٰذِهِ

اور اون کے دشمنونکو ذلیل کر اور کردے اس

الْبَلْدَةَ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً مَّحْفُوظَةً

شہر کو امن والا اطمینان والا تمام بلاؤن

عَنْ جَمِيعِ الْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ اَللّٰهُمَّ

وآفتون سے محفوظ اے ہمارے معبود

اغْفِرْ لَنَا وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ

تو ہماری مغفرت فرما اور تمام مؤمنین اور

الْمُؤْمِنَاتِ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

مؤمنات کو بخش اور رحمت نازل فرما

خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ اَفْضَلِ

بہترین مخلوقات پر جو اللہ کے عرش کے نور ہیں اور تمام

الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا

انبیاء اور رسولوں سے افضل ہیں جن کا نام پاک

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور اونکی آل اور اصحاب پر سب پر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنے رحم سے اے بڑے رحم کرنے والے

اٰمِيْنَ ثُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

قبول فرما پھر قبول فرما اے پروردگار عالمین کے

تمت

Marfat.com

صحت نامہ کتاب منحۃ المنان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴	۱۱	رحمۃ اللہ تعالے	رحمہ اللہ تعالے
۵	۴	انجمنون مذہبی	انجمنون و مذہبی
۱۰	متن ۶	والبخاری	والبخاری
۱۰	ترجمہ ۷	بھیجتا ہے	بھیجتا ہے اللہ
۱۲	متن ۱	النَّسائی	اَلنَّسائی
۱۳	متن ۳	التِّرمذی	اَلتِّرمذی
۱۳	متن ۵	التِّرمذی	اَلتِّرمذی
۱۵	متن ۴	اَلنَّسائی	اَلنَّسائِی
۱۵	متن ۷	اَلنَّسائی	اَلنَّسَائی
۱۶	متن ۱	دَابنُ	وَابنُ
۱۶	متن ۵	قلتَ	قلتُ
۱۸	ترجمہ ۱	رکھی ہو	رکھتی تھی
۱۸	ترجمہ ۷	نماز پڑہے خدا کی	نماز پڑہی بس اوسنی خدا کی
۱۹	متن ۴	اَلتِّرمذی	اَلتِّرمذی
۲۳	متن ۳	البزاز	البزار
۲۳	ترجمہ ۳	بزاز	بزار
۲۴	ترجمہ ۲	پڑھی جاوے	پڑہے
۲۴	متن ۶	فلیقلَ	فلیقلُ
۲۴	متن ۷	عمرٍو	عمرو

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۵	ترجمہ ۲	بن ماجہ	ابن ماجہ
۲۵	ترجمہ ۵	مجھہ پر	مجھہ پر میری امت سے
۲۶	متن ۲	الدارقطنی	الدارَقطنی
۲۷	متن ۱	الدارُقُطنی	الدارَقُطنی
۲۷	ترجمہ ۳	بھی درایہ میں	بھی ایسا ہی ہے درایہ میں
۲۸	ترجمہ ۱	اللہم	اللہم ع
۲۸	متن ۴	زکوٰۃ	زکوٰۃ ع
۲۸	ترجمہ ۶	اللہم	اللہم ع
۲۹	متن ۵	شہدت	شہدت
۳۲	ترجمہ ۱	اس	دس
۳۲	۳	رضی عنہ	رضی اللہ عنہ
۳۵	متن ۵	الفُ امرءٍ	الفُ امرءٍ
۳۸	متن ۴	رواہُ اِبنُ	رواہُ ابنُ
۳۹	متن ۴	الشیخ	الشیخ
۴۰	متن ۲	اَن یحج	اَن یحج
۴۲	متن ۲	ثم اسمی	ثم اسمی
۴۳	متن ۱	رواہُ اِبنُ	رواہُ ابنُ
۴۶	متن ۳	اٰل	اٰلِ
۷۲	متن ۲	اِجعل	اجعل

(یادداشت) یہ صحت نامہ منحۃ المنان طبع اول وثانی دونوں کے واسطے کافی ہے۔

Marfat.com